سوال

(82) حکمی نجاسات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکمی نجاسات کیا ہوتی ہیں، اوران سے پاکیزگی وطہارت کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکمی نجاسات سے مرادوہ نجاستیں ہیں جوکسی پاک جگہ کولگیں تووہ ناپاک ہوجاتی ہے توضروری ہوتا ہے کہ اس جگہ کودھوئیں اوراس نجاست سے اسے پاک صاف کردیں جب صورت حال طہارت کی متقاضی ہو۔

نجاست سے طہارت، نجاست کی نوعیت اوراس جگہ کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہےجیسے یہ لگی ہو، مثلا:

1۔ جب نجاست زمین پرپڑی ہوتوپہلے اس کے عین کا ازالہ کیا جائے (اگراس کا کوئی جرم ہو) اورپھر اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب صب الماء علی البول فی المسجد، حدیث:220 کتاب الطھارۃ، باب ما جاء فی البول یصیب الارض، حدیث:137۔)ثابت ہواکہ زمین پرپڑی نجاست زائل کرکے اس پر ایک بارپانی بہا دینا کافی ہے۔

2۔کتے کی نجاست (جومعنوی ہوتی ہے) اس سے طہارت کےلیے برتن کوسات بار دھوناضروری ہے اورایک بار مٹی سے مانجھا جائے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''جب تمہارے کسی کے برتن میں کتا منہ مارجائے توچاہیئے کہ اسے سات باردھوئے، ان میں سے ایک بار مٹی سے مل کردھوئے۔'' (صحیح مسلم: کتاب الطھارۃ، باب حکم ولوغ الکلب، حدیث:279۔ سنن الترمذی، کتاب الطھارۃ، باب ماجاء فی السؤر الکلب، حدیث:84۔ سنن نسائی، کتاب الطھارۃ، باب تعضیر الاناء بالتراب من ولوغ الکلب، حدیث:336۔)

3۔ اگریہ نجاست زمین پرنہ ہو، اورنہ کتے کی نجاست ہوتوراجح قول کے مطابق اس نجاست کا عین اورجرم زائل کردیا جائے، جس طرح بھی ہو، تووہ چیزپاک ہوجائے گی۔ خواہ ایک بار دھونے سے زائل ہویادو، تین، چاریاپانچ باردھونے سے۔

لیکن اگروہ نجاست چھوٹےبچے کا پیشاب ہو، جس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہیں کیا تواس پرپانی چھڑک دینا کافی ہوتا ہے۔ اسےملنے اوردھونے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ چھوٹے

بچے کا پیشاب، جس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہیں کیا، نجاست خفیفہ کہلاتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 138

محدث فتویٰ